آیت نمبر86

﴿ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ﴾

کہا میں تو اپنی پریشانی اور غم کا اظہار اللہ ہی کے سامنے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

He said, "I only complain of my suffering and my grief to Allah, and I know from Allah that which you do not know.

.

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

شكا همه إلى فلان: کسی کے سامنے اپنا غم ظاہر کرنا، شکایت کرنا۔

Shaka Hammahu Ila Fulaanin: To express one's grief to someone, to complain.

شكا فلانا إلى فلان: کسی کو اپنے ساتھ کسی کے برے سلوک کا بتانا۔آپ کہتے ہیں: شكاه يشكوه شكوى، وشكاية، وشكية، وشكاة،اسم مفعول: مشكو اور مشكي.

Shaka Fulaanan Ila Fulaanin: To tell someone about someone's mistreatment towards oneself. You say: Shakaahu Yashkoohu Shakwaa, wa Shikaayatan, wa Shakiyyatan, wa Shakaatan. Ism Mafa'ul: Mashkuw and Mashkiyyun.

البث: اتنا شدید غم کہ آدمی اس پر صبر نہ کر سکے اور اسے پھیلا دے، یعنی مشہور کر دے۔

AlBaththu: Such extreme sorrow that one is unable to bear it so spreads it makes it known.

 © copy rights reserved

نحوی وضاحت
Grammatical Explanations

إِنَّمَا: یہ إِنَّ ہے جس پر مَا کافہ داخل ہوااور اسے عمل کرنے سے روک دیا۔

Innama: It is Inna upon which Ma AlKaffah has occurred and has stopped it to act.

یہ جملہ اسمیہ اور فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے، جیسے:

It occurs on both Jumlah Ismiyah and Fa'iliyah. e.g.

{إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ} [التوبة: 60]

زکوۃ مفلسوں اور محتاجوں اور اس کا کام کرنے والوں کا حق ہے اور جن کی دلجوئی کرنی ہے اور غلاموں کی گردن چھوڑانے میں اور قرض داروں کے قرض میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافر کو یہ اللہ کی طرف سے مقرر کیا ہوا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

Zakah expenditures are only for the poor and for the needy and for those employed to collect [zakah] and for bringing hearts together [for Islam] and for freeing captives [or slaves] and for those in debt and for the cause of Allah and for the [stranded] traveler - an obligation [imposed] by Allah. And Allah is Knowing and Wise

{إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَى أُولَئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ} [التوبة: 18]

اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان لایا اور نماز قائم کی اور زکواۃ دی اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا سو وہ لوگ امیدوار ہیں کہ ہدایت والوں میں سے ہوں

The mosques of Allah are only to be maintained by those who believe in Allah and the Last Day and establish prayer and give zakah and do not fear except Allah, for it is expected that those will be of the [rightly] guided..

اور یہ حصر کا فائدہ دیتا ہے، جیسے And it is used for exclusion.

{ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ } [الغاشية: 21]

پس آپ نصیحت کیجئے بے شک آپ تو نصیحت کرنے والے ہیں

So remind, [O Muhammad]; you are only a reminder.

يعنى ما أنت إلا مذكر (آپ صرف نصیحت کرنے والے ہی ہیں) It means Ma Anta Illa Muzakkir.(You are only an admonisher.)

تو {إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ} کا معنی ہے:

So Innama Ashku Baththi wa Huzni Ila Allahi means: La Ashku Baththi wa Huzni Illa Ila Allahi

لا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَّا إِلَى اللَّهِ (میں اللہ کے علاوہ اپنے غم اور دکھ کی شکایت کسی سے نہیں کرتا)

. (I do not complain about my sorrow and grief except to Allah SWT.)

© copy rights reserved